فتاویٰ رشیدیہ (کامل)

مبوّب بطرزِ جدید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد گنگوہی

دار الاشاعت
اردو بازار ○ ایم اے جناح روڈ ○ کراچی ۱

نے محصول خلاف شرع لیا ہے اس کو میں سرکار سے مسترد کراتا ہوں اور پھر اس کو وصول کر کے انہیں لوگوں پر تقسیم کردے جن سے سرکار نے کچھ بلا اذن شرع لیا تھا ایسی نیت میں شاید حق تعالیٰ مواخذہ نہ فرماویں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

ہندوستان دار الحرب ہے یا نہیں

(سوال) ہند بقول امام یا صاحبین کیا دار الحرب ہے اگر نہیں تو مولانا محمد اسمٰعیل صاحب دہلوی نے صراط مستقیم میں کس وجہ سے عصر ماضیہ میں اکثر کی نسبت ایسا لکھا ہے اور فتنہ سابقہ میں اکثر اکابر اعلاء کلمۃ اللہ کی طرف کیوں مائل تھے اگر مستامنین قرار دے کر ارتفاع امام کو علت کہا جاوے تو یہ بھی محل تامل ہے۔

(جواب) ہند کے دار الحرب ہونے میں اختلاف علماء کا ہے بظاہر تحقیق حال بندہ کی خوب نہیں ہوئی حسب اپنی تحقیق کے سب نے فرمایا ہے اور اصل مسئلہ میں کسی کو خلاف نہیں اور بندہ کو پھر خوب تحقیق نہیں کہ کیا کیفیت ہند کی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

کل کی بنی ہوئی چیزیں کس عدد میں ہیں

(سوال) کل کی بنی ہوئی چیزیں جن میں باعتبار نمبر و کارخانہ وغیرہ کی صورت وصفت و قیمت میں کچھ فرق نہیں ہوتا عددی متقارب ہیں یا نہیں؟

(جواب) کل کی بنی ہوئی شئے عددی ہے کیونکہ حد متقارب یہ ہے کہ اس کے اعداد میں تفاوت یسیر ہو۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

کوڑیاں اور پیسے جزء روپیہ ہیں یا نہیں

(سوال) گنڈے روپیہ کے جزء نہیں پس ان میں تفاضل جائز ہے انہیں مگر آنے روپیہ کے اجزاء نہیں اور تفاضل ان میں ممتنع۔

(جواب) گنڈے خواہ فلوس کے ہو ویں خواہ خرمہرہ کے جز روپیہ کے نہیں ہاں نسبت روپیہ کے سے ہوتے ہیں البتہ دو آنہ کی چاندی اور چار آنہ کی چاندی جو شکوک چاندی ہے وہ جز و روپیہ اگر کہا جاوے تو بجا ہے پس اس کے بعد اس کے معلوم ہو کہ فلوس و خرمہرہ سب عددی ہیں۔ اگر اپنی مثل سے مبادلہ کیا جاوے مثلاً ایک فلوس عوض ایک فلس یا دو کے تو درست ہے کیونکہ اتحاد جنس ہے